

ایسی دائمی ہمت کی سند علماء فرمائی۔ آج اسی جماعت کی عزت و ناموس خطرے میں ہے۔ رافضی اور سبائی، تبرائی، یسود و نصاریٰ کے شن کی تکمیل میں مصروف ہو کر صحابہ کرام کی تنقیص کر رہے ہیں۔ ان حالات میں اس محاذ پر بھرپور جنگ کی ضرورت ہے۔ زیر نظر کتاب میں سپاہ صحابہ سٹوڈنٹس کا تعارف اور کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ علماء کرام کی گرانقدر آراء اور تجاویز بھی شامل ہیں۔ نوجوانوں میں دفاعِ منصبِ صحابہ کے لئے جدوجہد کا جذبہ قابلِ تحسین ہے۔

"تحفظ ختم نبوت"

صفحات: ۳۲۰ قیمت: ۴۰ روپے
ملے کا پتہ: مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور۔

تالیف: محمد طاہر رزاقی۔

زیر نظر کتاب محمد طاہر رزاقی صاحب کے ردِ قادیانیت میں لکھے گئے تیرہ مختلف کتابچوں کا مجموعہ ہے۔ عقیدہ ختم نبوت، قادیانیوں کی ترمیمِ قرآن، عشا کا نام النبین ﷺ کے حیرت انگیز واقعات و اقوال، کشمیر اور قادیانی اور اسی طرح کے دیگر عنوانات پر یہ ایک معلومات افزا کتاب ہے۔ طاہر رزاقی صاحب ایک محنتی اور مخلص نوجوان ہیں۔ تردید قادیانیت ان کی زندگی کا اور حنا بچھونا ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں قادیانیوں کے عقائد و نظریات اور سیاسی و مذہبی سازشوں کا نہایت سلیس انداز میں تعارف کرایا ہے۔ قادیانی کتب کے حوالوں کا اہتمام اس پر مستزاد ہے۔ یہ کتاب اُن سادہ لوح مسلمانوں کے لئے نہایت مفید ہے جو حکمِ علمی کی وجہ سے قادیانیت کے فریب میں آجاتے ہیں۔

"اسلام میں صحابہ کرام کی آئینی حیثیت"

تالیف: ابو رحمان ضیاء الرحمن فاروقی۔

نبی اکرم خاتم النبیین و العصمیین ﷺ کی جاں نثار اور مقدس جماعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقام و منصب اور اسلام کے لئے اُن کے بے مثال کارنامے، سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے لیکر آخری خلیفہ راشد سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ کے سنہری دورِ حکومت تک کے حالات کا مختصر جائزہ، اہل بیت رسول ﷺ، اُہبات المؤمنین کی پاکیزہ سیرت کے نادر نقوش، قرآن کریم اور حدیث رسول ﷺ میں صحابہؓ کی قدسی صفت جماعت کی آئینی حیثیت اور غیر مسلموں کا صحابہؓ کو خراجِ تحسین۔ یہ تمام موضوعات انتہائی اختصار کے ساتھ مولانا ضیاء الرحمن نے اس کتاب میں جمع کر دیئے ہیں۔ جمعیت اتحاد المسلمین ساٹ لینڈ برطانیہ نے اس کے مصارف برداشت کئے اور اشاعت المعارف ریلوے روڈ فیصل آباد نے اسے مفت تقسیم کیا۔

"انیل کھمار سے مجاہد اسلام تک"

شائع کردہ: عامر اکیڈمی ذیلدار روڈ ایچمرہ لاہور ۱۶
صفحات: ۴۶ قیمت: ۳ روپے۔

ترتیب: قاری اظہر ندیم۔

زیر نظر کتابچہ ۱۳ سال کی عمر میں ہندو مذہب ترک کر کے اسلام قبول کرنے والے نوجوان کی پیتا ہے۔ "آگرہ" کے باسی اس نوجوان نے اسلام کیوں قبول کیا؟ وہ کیا اسباب و عوامل اور ماحول تھا جس نے ایک شرک کو